اتوار 11 اگست، 2019

مضمون۔ روح

سنہری متن: ایوب 32 باب 8 آیت

’’ انسان میں روح ہے اور قادر مطلق کا دم خرد بخشتا ہے۔‘‘

جوابی مطالعہ: 1 کرنتھیوں 2 باب 9 تا 15 آیات

9۔ لیکن جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہوا کہ جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سنیں نہ آدمی کے دل میں آئیں۔ وہ سب خدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے تیار کر دیں۔

10۔ لیکن ہم پر خدا نے اُن کو روح کے وسیلہ سے ظاہر کیا کیونکہ روح سب باتوں بلکہ خدا کی تہہ کی باتیں بھی دریافت کر لیتا ہے۔

11۔ کیونکہ انسانوں میں کون کسی کی باتیں جانتا ہے سوا انسان کی اپنی روح کے جو اُس میں ہے؟ اسی طرح خدا کے روح کے سوا کوئی خدا کی باتیں نہیں جانتا۔

12۔ مگر ہم نے نہ دنیا کی روح بلکہ وہ روح پایا جو خدا کی طرف سے ہے تاکہ اُن باتوں کو جانیں جو خدا نے ہمیں عطا کی ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

13۔ اور ہم اُن باتوں کو اُن الفاظ میں بیان نہیں کرتے جو انسانی حکمت نے ہم کو سکھائے ہوں بلکہ اُن الفاظ میں جو روح نے ہمیں سکھائے ہیں اور روحانی باتوں کا روحانی باتوں سے مقابلہ کرتے ہیں۔

14۔ مگر نفسانی آدمی خدا کے روح کی باتیں قبول نہیں کرتا کیونکہ وہ اُس کے نزدیک بیوقوفی کی باتیں ہیں اور نہ وہ انہیں سمجھ سکتا ہے کیونکہ وہ روحانی طور پر سمجھی جاتی ہیں۔

15۔ لیکن روحانی شخص سب باتوں کو پرکھ لیتا ہے مگر خود کسی سے پرکھا نہیں جاتا۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یسعیاہ 42 باب 1، 5تا7 آیات

1۔ دیکھو میرا خادم جس کو میں سنبھالتا ہوں۔ میرا برگزیدہ جس سے میرا دل خوش ہے میں نے اپنی روح اُس پر ڈالی۔ وہ قوموں میں عدالت جاری کرے گا۔

5۔ جس نے آسمان کو پیدا کیا اور تان دیا جس نے زمین کو اور جو کچھ اُس میں سے نکلتا ہے پھیلایا اور جو اُس کے باشندوں کو سانس اور اُس پر چلنے والوں کو روح عنایت کرتا ہے یعنی خداوند خدا یوں فرماتا ہے۔

6۔ میں خداوند نے تجھے صداقت سے بلایا میں ہی تیرا ہاتھ پکڑوں گا اور تیری حفاظت کروں گا اور لوگوں کے عہد اور قوموں کے نور کے لئے تجھے دوں گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ کہ تُو اندھوں کی آنکھیں کھولے اور اسیروں کو قید سے نکالے اور اُن کو جو اندھیرے میں بیٹھے ہیں قید خانے سے چھڑائے۔

2۔ اعمال 3 باب 1 تا 8 آیات

1۔ پطرس اور یوحنا دعا کے وقت یعنی تیسرے پہر ہیکل کو جا رہے تھے۔

2۔ اور لوگ ایک جنم کے لنگڑے کو لا رہے تھے جس کو ہر روز ہیکل کے اُس دروازے پر بٹھا دیتے تھے جو خوبصورت کہلاتا ہے تاکہ ہیکل میں جانے والوں سے بھیک مانگے۔

3۔ جب اُس نے پطرس اور یوحنا کو ہیکل میں جاتے دیکھا تو اُن سے بھیک مانگی۔

4۔ پطرس اور یوحنا نے اُس پر غور سے نظر کی اور پطرس نے کہا ہماری طرف دیکھ۔

5۔ وہ اُن سے کچھ ملنے کی امید سے اُن کی طرف متوجہ ہوا۔

6۔ پطرس نے کہا چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تجھے دیئے دیتا ہوں۔ یسوع مسیح ناصری کے نام سے چل پھر۔

7۔ اور اُس کا داہنا ہاتھ پکڑ کر اُس کو اٹھایا اور اُسی دم اُس کے پاؤں اور ٹخنے مضبوط ہو گئے۔

8۔ اور وہ کود کر کھڑا ہو گیا اور چلنے پھرنے لگا اور چلتا اور کودتا اور خدا کی حمد کرتا ہوا اُن کے ساتھ ہیکل میں گیا۔

3۔ اعمال 4 باب 5، 6 (جمع تھے) تا 14، 18، 23، 24، 29، 30، 31 (اور وہ تھے) آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ دوسرے دن یوں ہوا کہ ان کے سردار اور بزرگ اور فقیہ۔

6۔۔۔ یروشلیم میں جمع ہوئے۔

7۔ اور اُن کو بیچ میں کھڑا کر کے پوچھنے لگے کہ تم نے یہ کام کس قدرت اور کس نام سے کیا؟۔

8۔ اس وقت پطرس نے روح القدس سے معمور ہو کر اُن سے کہا۔

9۔ اے امت کے سردار اور بزرگو! اگر آج ہم سے اُس احسان کی بابت بازپرس کی جاتی ہے جو ایک ناتوان آدمی پر ہوا کہ وہ کیونکر اچھا ہو گیا۔

10۔ تو تم سب اور اسرائیل کی ساری امت کو معلوم ہو کہ یسوع مسیح ناصری جس کو تم نے مردوں میں سے جلایا اسی کے نام سے یہ شخص تمہارے سامنے تندرست کھڑا ہے۔

11۔ یہ وہی پتھر ہے جسے تم معماروں نے حقیر جانا اور وہ کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا۔

12۔ اور کسی دوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں۔

13۔ جب انہوں نے پطرس اور یوحنا کی دلیری دیکھی اور معلوم کیا کہ یہ ان پڑھ اور ناواقف آدمی ہیں تو تعجب کیا۔ پھر انہیں پہچانا کہ یہ یسوع کے ساتھ رہے ہیں۔

14۔ اور اس آدمی کو جو اچھا ہوا تھا ان کے ساتھ کھڑا دیکھ کر کچھ خلاف نہ کہہ سکے۔

18۔ پس انہیں بلا کر تاکید کی کہ یسوع کا نام لے کر ہرگز بات نہ کرنا اور نہ تعلیم دینا۔

23۔ وہ چھوٹ کر اپنے لوگوں کے پاس گئے اور جو کچھ سردار کاہنوں اور بزرگوں نے ان سے کہا تھا بیان کیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

24۔جب انہوں نے یہ سنا تو ایک دل ہو کر بلند آواز سے خدا سے التجا کی کہ اے مالک تو وہ ہے جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے پیدا کیا۔

29۔اب اے خداوند! اُن کی دھمکیوں کو دیکھ اور اپنے بندوں کو یہ توفیق دے کہ وہ تیرا کلام کمال دلیری کے ساتھ سنائیں۔

30۔اور تو اپنا ہاتھ شفا دینے کو بڑھا اور تیرے پاک خادم یسوع کے نام سے معجزے اور عجیب کام ظہور میں آئیں۔

31۔۔۔۔اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور خدا کا کلام دلیری سے سناتے رہے۔

4۔ رومیوں 8 باب 1،2،6تا9 آیات (تا پہلا)

1۔پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں۔

2۔ کیونکہ زندگی کے روح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا۔

6۔اور جسمانی نیت موت ہے مگر روحانی نیت زندگی اور اطمینان ہے۔

7۔اس لئے کہ جسمانی نیت خدا کی دشمنی ہے کیونکہ نہ تو خدا کی شریعت کے تابع ہے اور نہ ہو سکتی ہے۔

8۔اور جو جسمانی ہیں وہ خدا کو خوش نہیں کر سکتے۔

9۔ لیکن تم جسمانی نہیں بلکہ روحانی ہو بشرطیکہ خدا کا روح تم میں بسا ہوا ہے۔

5۔ 2 کرنتھیوں 4 باب 6 آیت

6۔اس لئے کہ خدا ہی ہے جس نے فرمایا کہ تاریکی میں سے نور چمکے اور وہی ہمارے دلوں میں چمکا تاکہ خدا کے جلال کی پہچان کا نور یسوع مسیح کے چہرہ سے جلوہ گر ہو۔

6۔ گلتیوں 5 باب 1، 13 (تا:)، 16، 22، 23 آیات

1۔ مسیح نے ہمیں آزاد رہنے کے لئے آزاد کیا ہے پس قائم رہو اور دوبارہ غلامی کے جوئے میں نہ جتو۔

13۔اے بھائیو! تم آزادی کے لئے بلائے گئے ہو۔

16۔ مگر میں یہ کہتا ہوں کہ اگر روح کے موافق چلو تو جسم کی خواہش کو ہر گز پورا نہ کرو گے۔

22۔ مگر روح کا پھل محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری۔

23۔ حلم، پرہیز گاری ہے۔ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں۔

سائنس اور صحت

1۔ 594:19 (تا پہلا)، 20 (خدا)۔21

روح۔الٰہی مواد؛۔۔۔خدا؛ وہ جو واحد کامل، ابدی، قادر مطلق، ہر جا موجود، لامتناہی ہے۔

2۔ 93:22۔25

کرسچن سائنس میں روح، بطور اسم خاص، اعلیٰ ترین ہستی کا نام ہے۔اس کا مطلب ہے مقدار اور معیار، اور یہ خصوصاً خدا کے لئے لاگو ہوتا ہے۔

3۔ 124:25۔26 (تا پہلا۔)

روح زندگی، مواد اور سب چیزوں کا تسلسل ہے۔

4۔ 487:25۔29

یعقوب رسول نے کہا، ”تُو اپنا ایمان بغیر اعمال کے مجھے دکھا اور میں اپنا ایمان اعمال سے تجھے دکھاؤں گا۔“ زندگی کی لازوال حقیقت، اس کی قدرت اور لافانیت پر ہمارے بھروسے کو مضبوط کرتے ہوئے یہ فہم کہ خدا، روح، زندگی ہے ہمارے ایام کو دراز کرتا ہے۔

5۔ 26:10۔18

مسیح روح تھا جسے یسوع نے اپنے خود کے بیانات میں تقویت دی: ”راہ، حق اور زندگی میں ہوں“؛ ”میں اور میرا باپ ایک ہیں۔“ یہ مسیح، یا انسان یسوع کی الوہیت اُس کی فطرت، خدائی تھی جس نے اُسے متحرک رکھا۔ الٰہی حق، زندگی اور محبت نے یسوع کو گناہ، بیماری اور موت پر اختیار دیا۔اُس کا مقصد آسمانی ہستی کی سائنس کو ظاہر کرنا تھا تاکہ اِسے ثابت کرے جو خدا ہے اور جو وہ انسان کے لئے کرتا ہے۔

6۔ 141:13۔21

بیمار اور گناہ کرنے والے کو شفا دیتے ہوئے، یسوع نے اس حقیقت کو واضح کیا کہ شفا کے اثر نے الٰہی اصول اور مسیح کی روح کے فہم کی پیروی کی جس نے جسمانی یسوع پر حکمرانی کی۔ اس اصول کے لئے کوئی شاہی گھرانہ، کوئی متبرک اجارہ داری نہیں ہے۔ اس کا واحد تاجدار فانی اقتدار ہے۔ اس کا واحد کاہن روحانی انسان ہے۔ بائبل یہ واضح کرتی ہے کہ سب ایمانداروں کو "خدا کے لئے بادشاہ اور کاہن" بنا دیا گیا ہے۔

7۔ 232:9۔12، 16۔25

کلام ہمیں یہ معلومات دیتا ہے کہ "خدا سے سب کچھ ہو سکتا ہے"، روح کے لئے ساری اچھائی ممکن ہے؛ لیکن ہمارے موجودہ نظریات عملی طور پر اس سے انکار کرتے ہیں، اور صرف مادے کی بدولت شفا کو ممکن بناتے ہیں۔

ہمارے دور میں مسیحت دوبارہ الٰہی اصول کی طاقت کو ظاہر کرتی ہے، جیسا اس نے بیمار کو شفا دیتے ہوئے اور موت پر فتح مند ہوتے ہوئے انیس سو سال قبل کیا تھا۔ یسوع نے یہ تعلیم کبھی نہیں دی کہ ادویات، خوراک، ہوا اور ورزش انسان کو صحتمند رکھتے ہیں یا ان سے انسانی زندگی تباہ ہو سکتی ہے؛ نہ ہی اُس نے ان غلطیوں کو اپنے عمل سے بیان کیا۔ اُس نے انسان کی ہم آہنگی کا عقل کے ساتھ حوالہ دیا نہ کہ مادے کے ساتھ، اور کبھی بھی خدا کے فرمان کو غیر موثر نہیں بنایا، جس نے گناہ، بیماری اور موت کی خدا کی طرف سے ہلاکت پر مہر کی۔

8۔ 284:21(دی)۔32

جسمانی حواس خدا کا کوئی ثبوت حاصل نہیں کر سکتیں۔ وہ نہ تو آنکھ سے روح کو دیکھ سکتے ہیں نہ کان سے سُن سکتے ہیں، نہ ہی وہ روح کو محسوس کر سکتے، چکھ سکتے یا سونگھ سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ بہت ہلکے اور غلط استعمال ہونے والے مادے کے عناصر ان حواس کی آگاہی سے دور ہیں، اور صرف اُن تاثرات کے وسیلہ جانے جاتے ہیں جو عموماً اُن سے منسوب کئے گئے ہوتے ہیں۔

کرسچن سائنس کے مطابق، انسان کے صرف وہی حواس روحانی ہیں، جو الٰہی عقل سے ظاہر ہوتے ہیں۔ خیالات خدا سے انسان میں منتقل ہوتے ہیں، لیکن نہ احساس اور نہ ہی رپورٹ مادی جسم سے عقل میں جاتے ہیں۔ باہمی رابطہ ہمیشہ خدا سے ہو کر اُس کے خیال، یعنی انسان تک جاتا ہے۔

9۔ 505:16۔17،20۔28

روح اُس فہم سے آگاہ کرتی ہے جو شعور کو بلند کرتا اور سچائی کی جانب راہنمائی دیتا ہے۔۔۔۔ روحانی حس روحانی نیکی کا شعور ہے۔ فہم حقیقی اور غیر حقیقی کے مابین حد بندی کی لکیر ہے۔ روحانی فہم عقل۔ یعنی زندگی، سچائی اور محبت، کو کھولتا ہے اور الٰہی حس کو، کرسچن سائنس میں کائنات کا روحانی ثبوت فراہم کرتے ہوئے، ظاہر کرتا ہے۔

یہ فہم شعوری نہیں ہے، محققانہ حاصلات کا نتیجہ نہیں ہے؛ یہ نور میں لائی گئی سب چیزوں کی حقیقت ہے۔

10۔ 241:13۔14،24۔30

روح کی تجدید کی بدولت بائبل بدن کی تبدیلی کی تعلیم دیتی ہے۔

ہمیں حوریب کی چوٹی تک پہنچنے کی کوشش کرنی چاہیے جہاں خدا ظاہر ہوتا ہے؛ اور روحانی عمارت کے کونے کے سرے کا پتھر پاکیزگی ہے۔ روح کا بپتسمہ، بدن کی ساری ناپاکی کو دھونا، اس بات کا اشارہ دیتا ہے کہ پاک دل خدا کو دیکھتے ہیں اور وہ روحانی زندگی اور اُس کے اظہار تک پہنچ رہے ہیں۔

11۔ 264:15۔27

جب ہمیں یہ احساس ہوتا ہے کہ زندگی روح ہے، سب کچھ خدا یعنی اچھائی میں پاتے ہوئے اور کسی دوسرے شعور کی ضرورت کو محسوس نہ کرتے ہوئے، مادے میں اور نہ مادے سے، یہ فہم خود کاملیت میں کبھی وسعت نہیں پائے گا۔

روح اور اُس کی اصلاحات ہستی کے واحد حقائق ہیں۔ مادا روح کی خوردبین تلے غائب ہو جاتا ہے۔ گناہ سچائی کے وسیلہ ناگزیر ہے، اور بیماری اور موت پر یسوع نے فتح پائی، جس نے اِنہیں غلطی کی اشکال ثابت کیا۔ روحانی زندگی اور برکت ہی واحد ثبوت ہیں جن کے وسیلہ ہم حقیقی وجودیت کو پہچان سکتے اور ناقابل بیان امن کو محسوس کرتے ہیں جو سب جذب کرنے والی روحانی محبت سے نکلتا ہے۔

12۔ 265:10۔15

ہستی کا سائنسی فہم، مادے کی روح کو ترک کرتے ہوئے، کسی صورت خدا میں انسان کے انجذاب اور اُس کی شناخت کے گمشدگی کی تجاویز نہیں دیتا، لیکن انسان پر ایک وسیع انفرادیت، اعمال اور خیال کا کھلا دائرہ، مزید قیمتی محبت، ایک بلند اور مزید مستقل امن عطا کرتا ہے۔

13۔ 324:13(ہونا)۔18

ہوشیار، سادہ اور چوکس رہیں۔ جو رستہ اس فہم کی جانب لے جاتا ہے کہ واحد خدا ہی زندگی ہے وہ رستہ سیدھا اور تنگ ہے۔ یہ بدن کے ساتھ ایک جنگ ہے، جس میں گناہ، بیماری اور موت پر ہمیں فتح پانی چاہئے خواہ یہاں یا اس کے بعد، یقیناً اِس سے قبل کہ ہم روح کے مقصد، یا خدا میں زندگی حاصل کرنے تک پہنچیں پائیں۔

14۔ 390:12۔18، 32۔2

جب بیماری کی پہلی علامات سامنے آتی ہیں، الٰہی سائنس کے ساتھ مادی حواس کی گواہی پر بحث کریں۔ عدل سے متعلق آپ کے بلند فہم کو مادی آراء کا جھوٹا مرحلہ تباہ کرنے دیں جسے آپ قانون کا نام دیتے ہیں، پھر آپ بیماری والے کمرے تک محدود نہیں رہیں گے نہ ہی آپ آخری سکہ ادا کرنے تک، غلطی کی طلب کردہ سزاء تک، درد کے بستر پر لیٹے رہیں گے۔

فانی عقل، فرضی مادے، روح کی عظمت کے خلاف صف بندی کے خلاف التجا کو رد کرنے کے لئے سچائی کی روح والی شعوری طاقت میں اٹھ کھڑے ہوں۔

15۔ 391:29۔32

بدن کی جانب سے ہر شکایت کی ذہنی طور پر مخالف کریں، محبت کی طرح زندگی کے حقیقی شعور میں آگے بڑھیں، اُن سب کی مانند جو پاک ہیں اور روح کا پھل پیدا کر رہے ہیں۔

16۔ 393:10(مشق)۔15

اس خداداد اختیار کی مشق کریں۔ اپنے بدن کی ملکیت رکھیں اور اس کے احساس اور عمل پر حکمرانی کریں۔ روح کی طاقت میں بلند ہوں تاکہ وہ سب جو اچھائی کی مانند نہیں ہے اُسے ترک کر سکیں۔ خدا نے انسان کو اس قابل بنایا ہے، اُس قابلیت اور طاقت کو کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتا جو قدرت کی طرف سے انسان کو عطا کی گئی ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ’’تیری بادشاہی آئے؛‘‘ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔